S_1997_1_454_456

عدالت عظمیٰ رپوٹس 1997 ایس یو پی پی 1 ایس سی آر

فوڈ کارپوریشن آف انڈیا

بنام۔

بینٹ سنگھ اور دیگر

7 جولائی 1997

کے۔رامسوامی اور ڈی۔پی۔وادھوا، جسٹسز

سروس کا قانون:

فوڈ کارپوریشن آف انڈیا اسٹاف ریگولیشنز-قاعدہ(8) 8 5-محکمہ جاتی انکوائری-دفاعی امداد-قانونی پریکٹیشنر ممنوع-ملازم ذاتی طور پر یا کارپوریشن یا مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت کے کسی ملازم کے بذریعے دفاع کر سکتا ہے-عدالت عالیہ نے کسی ریٹائرڈ ملازم کی مدد کی اجازت دینے کی ہدایت کی ہے، حالانکہ وہ قانونی پریکٹیشنر نہیں ہے-اپیل ہونے پر، یہ واقعی ریٹائرڈ ملازم کو باقاعدہ پریکٹیشن کرنے کی اجازت دینے کے مترادف ہے-عدالت عالیہ نے ایسی ہدایت دینے میں غلطی کی ہے تاہم، چونکہ مذکورہ امداد پہلے ہی دی جا چکی ہے اور انکوائری مکمل ہو چکی ہے، اس لیے انکوائری کو دوبارہ کھولنے کی ضرورت نہیں ہے-لہذا، عدالت عالیہ کی ہدایت میں مداخلت نہیں کی گئی۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1997 کی دیوانی اپیل نمبر 4432۔

1996 کے سی ڈبلیو پی No.18180 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 19.12.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے وائی۔پی۔راؤ۔

جواب دہندگان کے لیے پردیپ گپتا اور کے۔کے۔گپتا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔ہم نے فریقین کے وکلاء کو سنا

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل پنجاب اور ہریانہ کی عدالت عالیہ کے 1996 کے سی ڈبلیو پی نمبر 18180 میں دیے گئے فیصلے اور حکم سے پیدا ہوتی ہے۔

تسلیم شدہ موقف یہ ہے کہ مدعا علیہ کو جاری کردہ 1.6.1996 کی تاریخ کی چارج شیٹ کے مطابق، 20.11.1996 پر، انکوائری افسر نے مدعا علیہ کو ایک ریٹائرڈ ملازم، شری کمل کمار کو انکوائری میں دفاعی معاون کے طور پر شامل کرنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ مدعا علیہ سے کہا گیا کہ وہ اپنے دفاع کے لیے ذاتی طور پر یا کارپوریشن کے کسی ملازم یا مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت کے ملازم کے بذریعے پیش ہو۔ جواب دہندہ پیش نہیں ہوا۔ دوسری طرف، اس نے عدالت عالیہ میں ایک رٹ پٹیشن دائر کی جس میں کہا گیا کہ وہ فوڈ کارپوریشن آف انڈیا کے ایک ریٹائرڈ ملازم کی مدد کا حقدار ہے۔ عدالت عالیہ نے کارپوریشن کو مدعا علیہ کو ریٹائرڈ ملازم کو دفاعی امداد کے طور پر شامل کرنے کی اجازت دینے کی ہدایت کے ساتھ رٹ پٹیشن کی اجازت دی۔ سوال یہ ہے کہ: کیا عدالت عالیہ ہدایت دینے میں درست ہے؟ یہ سچ ہے کہ محکمہ کی طرف سے کی جانے والی انکوائری میں، لاپروہ ملازم کارپوریشن کے ملازم یا مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت کے ملازم کی مدد سمیت اپنا دفاع کرنے کے معقول موقع کا حقدار ہے۔ فوڈ کارپوریشن آف بھارت اسٹاف ریگولیشنز کا قاعدہ 58(8)، جو درج ذیل ہے:

"58(8) ملازم اپنی طرف سے کیس پیش کرنے کے لیے کارپوریشن کے کسی دوسرے ملازم یا کسی ریاستی یا مرکزی حکومت کے ملازم کی مدد لے سکتا ہے، لیکن اس مقصد کے لیے کسی قانونی پیشہ ور کو اس وقت تک شامل نہیں کر سکتا جب تک کہ ڈسپلنری اتھارٹی کے ذریعے مقرر کردہ پریزنٹنگ آفیسر قانونی پیشہ ور نہ ہو، یا، ڈسپلنری اتھارٹی، کیس کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے، اجازت نہ دے۔

اس کا پڑھنا واضح طور پر اس بات کی نشاندہی کرے گا کہ ایک ملازم مجرم کے خلاف کی جانے والی محکمہ جاتی پوچھ گچھ میں ذاتی طور پر یا کارپوریشن یا مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت کے ملازم کے بذریعے اپنا دفاع کرنے کا موقع حاصل کرنے کا حقدار ہے۔ ایک قانونی پریکٹیشنر کو ڈسپلنری اتھارٹی کے سامنے پیش ہونا ممنوع ہے۔ ان حالات میں، عدالت عالیہ کی طرف سے مدعا علیہ کو ایک ریٹائرڈ ملازم کی مدد لینے کی اجازت دینے کے لیے دی گئی ہدایت، حالانکہ وہ قانونی پریکٹیشنر نہیں ہے جسے غافل کے طرف پیش ہونے اور مدد کرنے سے منع کیا گیا ہے، حقیقت میں ریٹائرڈ ملازم کو باقاعدہ مشق کرنے کی اجازت دینے کے مترادف ہے۔ عدالت عالیہ نے اس طرح کی ہدایت دینے میں غلطی کی ہے۔

تاہم، یہ کہا گیا ہے کہ عدالت عالیہ کی طرف سے دی گئی ہدایت کے مطابق، ایک ریٹائرڈ ملازم کی مدد پہلے ہی دی جا چکی تھی اور انکوائری مکمل ہو چکی تھی۔ اگر ایسا ہے تو انکوائری کو دوبارہ کھولنے کی ضرورت نہیں

ہے۔کیس کے مذکورہ بالا حقائق اور حالات میں ہم عدالت عالیہ کی طرف سے دی گئی ہدایات میں مداخلت نہیں کرنا چاہتے۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔بنا اخرجات کے۔

جی۔این۔

اپیل منظور کی جاتی ہے۔

Meraj U Din Sofi
I am the author of this document

03.08.24